

# کتابِ دانیال - نمبر تیس

خوف کی گھڑی

Jeff Pippenger

2023-12-25

بلشضر کی پراسرار تحریر کا خوف نہ صرف اس کی موت اور بائبل نبوت کی چھٹی سلطنت کے خاتمے سے متعلق ہے بلکہ نبوتی تاریخ کے اُس موڑ سے بھی جہاں خوف زمین کے بادشاہوں پر قابو پا لیتا ہے۔ اُن کا خوف اسلام کی "مشرقی ہوا" سے پیدا ہوتا ہے۔ اُن کا خوف ایک ایسی عورت کی مانند ہے جو درد زہ میں ہو، یوں ایک بتدریج بڑھتے ہوئے درد کی نشاندہی کرتا ہے جو بڑھتی ہوئی تیزی کے ساتھ آتا ہے۔ یہ خوف بلشضر کی ضیافت کی "گھڑی" میں شروع ہوتا ہے، اگرچہ اس کی ابتدائی آمد 11 ستمبر 2001 کو ہوئی۔ اس کے بعد سے، ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگانے کے زمانے میں اُن ہواؤں کو تھامے ہوئے چار فرشتوں کے ہاتھوں سے ہوائیں پھسلنے لگتی ہیں۔ حزقی ایل کی بیان کردہ صور پر نوحہ، ایک نبوی سوال اٹھا کر صور کی شناخت یوں کرتا ہے: "کون سا شہر صور کی مانند ہے، جو سمندر کے وسط میں تباہ کیا گیا ہو؟"

ترسیس کے جہاز تیرے بازار میں تیرے گیت گاتے تھے؛ اور سمندروں کے بیچ تو فراوانی سے بھر گیا تھا اور نہایت جلالی بنا تھا۔ تیرے چہو چلانے والوں نے تجھے بڑے پانیوں میں پہنچایا؛ مشرقی ہوانے تجھے سمندروں کے بیچ توڑ ڈالا۔ تیرا مال و دولت، تیرے بازار، تیرا سودا سامان، تیرے ملاح اور تیرے سگان، تیرے درز بند کرنے والے، اور تیرے سودوں کے تاجر، اور تیرے سب مردان جنگ جو تیرے اندر ہیں، اور تیری وہ ساری جماعت جو تیرے بیچ میں ہے، تیری ہلاکت کے دن سمندروں کے بیچ گر پڑیں گے۔ تیرے سگان کی فریاد کی آواز سے نواحی بستیاں کانپ اٹھیں گی۔ اور جو چہو سنبھالتے ہیں، ملاح، اور سمندر کے سب سگان اپنے جہازوں سے اتر کر خشکی پر کھڑے ہوں گے؛ اور وہ تیری مخالفت میں اپنی آواز بلند کریں گے اور تلخی سے پکاریں گے، اور اپنے سروں پر خاک ڈالیں گے، خاکستر میں لوٹیں گے۔ اور تیرے سبب وہ اپنے آپ کو بالکل گنجا کریں گے اور ٹاٹ کمر سے باندھیں گے، اور دل کی کڑواہٹ اور تلخ نوحہ کے ساتھ تیرے لیے روٹیں گے۔ اور اپنے نوحہ میں وہ تیرے لیے مرثیہ اٹھائیں گے اور تیرے اوپر نوحہ کریں گے، کہتے ہوئے: سمندر کے بیچ تباہ شدہ کے مانند صور جیسا کون سا شہر ہے؟ جب تیرے سودے سمندروں سے نکلتے تھے تو نے بہت سے لوگوں کو سیر کیا؛ تو نے اپنی دولت اور اپنی تجارت کی کثرت سے زمین کے بادشاہوں کو دولت مند بنایا۔ جب تو سمندروں کے باعث پانیوں کی گہرائی میں ٹوٹے گا، تو تیرا سودا سامان اور تیرے اندر کی ساری جماعت تیرے بیچ میں گر پڑیں گے۔ سب جزیروں کے باشندے تیرے اوپر حیران ہوں گے، اور ان کے بادشاہ سخت خوف زدہ ہوں گے؛ ان کے چہرے گھبراہٹ سے متغیر ہو جائیں گے۔ قوموں کے درمیان کے تاجر تیرے اوپر سسکاریں گے؛ تو دہشت بن جائے گا، اور پھر کبھی نہ ہوگا۔ حزقی ایل 25:27-36۔

ٹائرس وہ شہر یا سلطنت ہے جس پر زمین کے تاجر شدید ماتم کرتے ہیں، اور پھر پوچھتے ہیں، "ٹائرس جیسا شہر کون سا ہے؟" وہ ایسا اُس "وقت" میں کرتے ہیں جب شہر سمندر میں ٹوٹ کر بکھر جاتا ہے۔ کتاب مکاشفہ کے اٹھارہویں باب میں، ٹائر کی فاحشہ، جو روم کی فاحشہ ہے، جس نے زمین کے بادشاہوں کے ساتھ بدکاری کی ہے اور جسے اُس بڑے شہر کے طور پر پہچانا گیا ہے جس پر ایک ہی گھنٹے میں، اور ایک ہی دن میں عدالت آتی ہے۔ وہی شہر ہے جو نوحہ کناں بادشاہوں اور تاجروں سے یہ نبوی سوال اٹھواتا ہے۔

پس اس کی بلائیں ایک ہی دن میں آئیں گی، موت، اور سوگ، اور قحط؛ اور وہ بالکل آگ سے جلائی جائے گی، کیونکہ خداوند خدا جو اس کا انصاف کرتا ہے زور آورے۔ اور زمین کے بادشاہ، جنہوں نے اس کے ساتھ حرام کاری کی اور اس کے ساتھ عیش و عشرت میں زندگی بسر کی، اس پر نوحہ

کریں گے اور اس کے لئے ماتم کریں گے، جب وہ اس کے جلنے کا دھواں دیکھیں گے، اس کے عذاب کے خوف سے دور کھڑے ہو کر کہتے ہوئے کہہ جائیں، وہ بڑا شہر بابل، وہ زور آور شہر! کیونکہ ایک گھڑی میں تیرا فیصلہ آ پہنچا۔ اور زمین کے سوداگر اس پر روئیں گے اور ماتم کریں گے، کیونکہ ان کا سودا اب کوئی نہیں خریدتا: سونے اور چاندی اور قیمتی پتھروں اور موتیوں کی تجارت، اور باریک کتان، اور ارغوانی، اور ریشم، اور قرمزی کے کپڑے، اور ہر قسم کی تھائین کی لکڑی، اور ہاتھی دانت کے ہر طرح کے برتن، اور نہایت قیمتی لکڑی کے ہر طرح کے برتن، اور پیتل اور لوہے اور سنگ مرمر کے برتن، اور دارچینی، اور خوشبوئیات، اور مریم، اور لوبان، اور شراب، اور تیل، اور میدہ، اور گندم، اور مویشی، اور بھیڑ بکریاں، اور گھوڑے، اور رتھ، اور غلام، اور آدمیوں کی جانیں۔ اور وہ پھل جن کی تیری جان آرزو مند تھی تجھ سے دور ہو گئے، اور ساری لذیذ اور نفیس چیزیں تجھ سے جاتی رہیں، اور تو انہیں پھر کبھی نہ پائے گی۔ ان چیزوں کے سوداگر، جو اس کے سبب سے دولت مند ہو گئے تھے، اس کے عذاب کے خوف سے دور کھڑے ہو کر روتے اور نوحہ کرتے ہوئے کہیں گے، ہائے، ہائے وہ بڑا شہر، جو باریک کتان اور ارغوانی اور قرمزی لباس پہنے ہوئے تھا اور سونے اور قیمتی پتھروں اور موتیوں سے آراستہ تھا! کیونکہ ایک گھڑی میں ایسی بڑی دولت برباد ہو گئی۔ اور ہر جہاز کا سردار، اور جہازوں کے سب لوگ، اور ملاح، اور جتنے سمندر کے ذریعے تجارت کرتے ہیں، دور کھڑے ہو گئے، اور جب انہوں نے اس کے جلنے کا دھواں دیکھا تو پکار اٹھے کہ اس بڑے شہر جیسا کون سا شہر ہے! اور انہوں نے اپنے سروں پر خاک ڈالی اور روتے اور نوحہ کرتے ہوئے پکار کر کہا، ہائے، ہائے وہ بڑا شہر، جس کی گراں قدری کے سبب سے سمندر میں جہاز رکھنے والے سب کے سب دولت مند ہو گئے تھے! کیونکہ ایک گھڑی میں وہ ویران کر دی گئی۔ مکاشفہ 18:8-19.

مکاشفہ یسوع مسیح کی مہر کھلنے میں نصف شب کی پکار کا پیغام شامل ہے۔ وہ پیغام حزقی ایل 37 کی دوسری نبوت ہے جو ان مردہ، خشک ہڈیوں کو، جو ساڑھے تین دن تک گلیوں میں پڑی رہی ہیں، ایک طاقتور لشکر کی صورت میں زندگی بخشتا ہے۔ وہی پیغام اس سچائی کو بھی شامل کرتا ہے کہ اتوار کے نفاذ کے سبب ریاست ہائے متحدہ پر تنفیذی عدالت لانے کے لیے خداوند اسلام ہی کو استعمال کرتا ہے۔ وہ عدالت عظیم زلزلے کی "ساعت" میں آ پہنچتی ہے، جو وہی "ساعت" ہے جب بلشضر کی دیوار پر تحریر نمودار ہوئی تھی۔ اس تحریر نے وہ خوف پیدا کیا جو اس طرح ظاہر کیا گیا ہے کہ جب زمین کے معاشی ڈھانچے کو اسلام کی "مشرقی ہوا" کے ہاتھوں منہدم کر دیا جاتا ہے تو وہ خوف تمام بادشاہوں اور تاجروں پر قابو پا لیتا ہے؛ یہ وہی ہیں جو جنوب کی طرف کی نظر انداز شدہ نچلی "دیوار" کے راستے چپکے سے بلشضر کی سلطنت میں داخل ہو گئے ہیں۔

وہ "شہر" یا مملکت جس کے بارے میں بادشاہ اور سوداگر نوحہ کرتے ہیں اور پوچھتے ہیں، "اس عظیم شہر کی مانند کون سا شہر ہے؟" وہ صور کی فاحشہ کی مملکت ہے، جو انہی بادشاہوں کے ساتھ اپنے گیت گا رہی ہے اور زنا کر رہی ہے۔ تمام نبی دنیا کے انجام کے بارے میں کلام کرتے ہیں اور وہ آپس میں متفق ہیں؛ لہذا حزقی ایل کے سوداگر وہی سوداگر ہیں جو مکاشفہ باب اٹھارہ میں ہیں۔ مکاشفہ باب اٹھارہ میں جب عظیم شہر اور زمین کے مالیاتی نظام کو گرا دیا جاتا ہے تو وہ تین بار "افسوس، افسوس" کا نوحہ کرتے ہیں۔ اس عبارت میں "افسوس" کے طور پر جس یونانی لفظ کا ترجمہ کیا گیا ہے، وہی لفظ مکاشفہ باب اٹھ، آیت تیرہ میں بھی تین مرتبہ آیا ہے، مگر وہاں اسے ایک مختلف انگریزی لفظ سے ترجمہ کیا گیا ہے۔

اور میں نے دیکھا، اور ایک فرشتہ کو آسمان کے بیچوں بیچ اُڑتے ہوئے سنا، جو بلند آواز سے کہہ رہا تھا، افسوس، افسوس، افسوس ان پر جو زمین پر بسنے والے ہیں، ان تین فرشتوں کے نرسنگوں کی باقی آوازوں کے باعث، جو ابھی پھونکے جانے والے ہیں! مکاشفہ 8:13.

بادشاہ اور تاجر دنیا کی معیشت کی تباہی پر "افسوس، افسوس"، یعنی "وائے، وائے" کے الفاظ کے ساتھ نوحہ کناں ہیں، اور "وائے" اسلام کی ایک علامت ہے۔ وہ خوف جو دیوار پر تحریر نمودار ہونے پر بلشضر اور اس کے امیروں کو گھیر لیتا ہے، وہی خوف ہے جو تب پیدا ہوتا ہے جب کرہ ارض کا معاشی

ڈھانچہ اسلام کی جانب سے جاری حملوں کے باعث تباہ ہو جاتا ہے؛ اور اسی اسلام کو خدا اپنی مشیت کے ایک آلے کے طور پر استعمال کرتا ہے تاکہ وہ اُن لوگوں پر اپنا تنفیذی فیصلہ نافذ کرے جو بابل کی مئے پیتے ہیں، یعنی "اتوار کے نفاذ"۔ یہ سچائی "یسعیاء باب تئیس" میں "صور" کی "فاحشہ" کے "بار" کا موضوع ہے۔

صور کا بار۔ نوحہ کرو، اے ترشیس کے جہازو، کیونکہ وہ ویران کر دی گئی ہے، یہاں تک کہ نہ گھر رہا نہ آنا جانا۔ کتیم کی سرزمین سے یہ خبر ان پر ظاہر ہوئی ہے۔ خاموش رہو، اے جزیرے کے بسنے والو، تم جنہیں صیدون کے سوداگر، جو سمندر پار کرتے ہیں، مالا مال کرتے تھے۔ اور بڑے پانیوں سے شیحور کا بیج، یعنی دریا کی فصل، اس کی آمدنی ہے، اور وہ قوموں کی منڈی ہے۔ اے صیدون، تو شرمسار ہو، کیونکہ سمندر نے کہا ہے، ہاں سمندر کی قوت ہے: میں نہ درد زہ اٹھاتی ہوں نہ جنتی ہوں، نہ جوانوں کی پرورش کرتی ہوں نہ کنواریوں کو پروان چڑھاتی ہوں۔ مصر کی خبر کی طرح وہ صور کی خبر پر بھی سخت تڑپیں گے۔ ترشیس کو پار جاؤ؛ نوحہ کرو، اے جزیرے کے باشندو۔ کیا یہ تمہارا شادمان شہر ہے جس کی قدامت قدیم دنوں کی ہے؟ اس کے اپنے پاؤں اسے دور دور پردیس میں رینے کو لے جائیں گے۔ یہ مشورت کس نے صور کے خلاف کی، اس تاج بخش شہر کے خلاف، جس کے سوداگر شہزادے ہیں اور جس کے بیوپاری زمین کے معزز لوگ ہیں؟ رب الافواج نے یہ ٹھہرایا ہے، تاکہ ہر جلال کے تکبر کو داغدار کرے اور زمین کے سب معززوں کو حقیر ٹھہرائے۔ اے ترشیس کی بیٹی، اپنی زمین میں دریا کی طرح گزر جا؛ اب کوئی روک باقی نہیں۔ اس نے سمندر پر اپنا ہاتھ پھیلا دیا، اس نے بادشاہتوں کو ہلا دیا؛ خداوند نے تجارتی شہر کے خلاف حکم دیا ہے کہ اس کے قلعوں کو برباد کیا جائے۔ اور اس نے کہا: اے مظلوم کنواری، صیدون کی بیٹی، تو اب پھر خوشی نہ منائے گی؛ اٹھ، کتیم کو پار جا؛ وہاں بھی تجھے آرام نہ ملے گا۔ کلدانیوں کے ملک کو دیکھ؛ یہ قوم نہ تھی، جب تک اشوری نے اسے بیابان کے رینے والوں کے لیے بنیاد نہ ڈالی۔ انہوں نے اس کے برج قائم کیے، اس کے محلات اٹھائے؛ اور اس نے اسے ویران کر دیا۔ نوحہ کرو، اے ترشیس کے جہازو، کیونکہ تمہاری قوت برباد کر دی گئی ہے۔ اور اس دن ایسا ہوگا کہ صور ستر برس تک بھلا دی جائے گی، ایک بادشاہ کے دنوں کے مطابق؛ اور ستر برس کے آخر میں صور کسی فاحشہ کی مانند گیت گائے گی۔ اے بھلائی ہوئی فاحشہ، بربط لے، شہر میں پھر، شیریں نغمہ چھیڑ، بہت سے گیت گا، تاکہ تو یاد کی جائے۔ اور ستر برس کے پورے ہونے پر ایسا ہوگا کہ خداوند صور کی خبر لے گا، وہ اپنی اجرت کی طرف لوٹے گی اور زمین کے چہرے پر دنیا کی سب بادشاہیوں کے ساتھ زنا کرے گی۔ اور اس کی تجارت اور اس کی اجرت خداوند کے لیے مقدس ہوگی؛ وہ نہ ذخیرہ کی جائے گی نہ جمع؛ کیونکہ اس کی تجارت خداوند کے حضور رینے والوں کے لیے ہوگی کہ وہ سیر ہو کر کھائیں اور پائیدار پوشاک پہنیں۔ اشعیا 18-23:1۔

ستر برس، جو "ایک بادشاہ کے دنوں" کے مانند ہیں، مملکت بابل کی صورت میں پیش کیے گئے ہیں، کیونکہ بادشاہ ایک مملکت کی علامت ہے، اور حقیقی بابل نے ستر برس حکومت کی۔ حقیقی بابل کے یہ ستر برس اُس "گھڑی" میں ختم ہوئے جب بلشصر کی ضیافت گاہ کی دیواروں پر ہاتھ کی تحریر ظاہر ہوئی۔ اسی رات وہ قتل ہوا، اُس قوت کے ہاتھوں جو "دیوار" کے راستے بنا محسوس ہوئے اندر آ گئی، کیونکہ وہ بابل کی شراب پی کر جشن منا رہا تھا، جب نیوکدنصر کا دستہ موسیقی ساز بجا رہا تھا، اور صور کی فاحشہ شیریں نغمہ گا رہی تھی، اور مرتد اسرائیل رقص کرتا اور سجدہ کرتا تھا۔

پھر سب کے سب خوف زدہ ہو گئے، کیونکہ خدا نے "صور کے خلاف مشورہ کر لیا تھا" اور "ارادہ کیا تھا" کہ "تمام جلال کے غرور کو داغدار کرے، اور زمین کے سب معززوں کو رسوا کرے۔" پس خدا نے اس "وقت" کے "بڑے زلزلے" سے "بادشاہیوں کو ہلا دیا"، کیونکہ خدا نے "تاجر" سلطنت کے خلاف "حکم دے دیا تھا"، کہ اس کے قلعے تباہ کر دیے جائیں۔ "بلشصر کے لیے خوف کے "وقت" میں، بادشاہوں اور تاجروں نے دیوار پر لکھے آتشیں الفاظ کا مطلب سمجھنے کی تلاش شروع کی۔ بلشصر کی موت ہونے والی ہے، مگر اس گھڑی وہ ابھی زندہ ہے۔ چنانچہ اس نے ان پراسرار الفاظ کو سمجھنے کی کوشش کی اور

داناؤں کو انعامات پیش کیے کہ اگر وہ اس تحریر کی تعبیر کر سکیں؛ مگر یہ نہ ہو سکا، کیونکہ بابل کے دانا بائبل مطالعے کا ایسا طریقہ کار اختیار کرتے تھے جو سچائی کی جعلی نقل تھا۔ یہ پراسرار الفاظ ایک مہر بند کتاب کی روایا کے مانند ہیں۔

تب بادشاہ کے سب دانا لوگ اندر آئے، لیکن وہ اس نوشتے کو پڑھ نہ سکے اور نہ بادشاہ کو اس کی تعبیر بتا سکے۔ تب بادشاہ بلشضر نہایت پریشان ہوا، اور اس کا چہرہ بدل گیا، اور اس کے سردار حیران رہ گئے۔ اب ملکہ بادشاہ اور اس کے امیروں کی باتوں کے سبب ضیافت گاہ میں آئی، اور ملکہ نے کہا، اے بادشاہ! ہمیشہ جیتا رہ! تیرے خیالات تجھے پریشان نہ کریں، نہ تیرا چہرہ بدلے۔ تیری مملکت میں ایک آدمی ہے جس میں پاک دیوتاؤں کی روح ہے؛ اور تیرے باپ کے دنوں میں اس میں نور اور سمجھ اور حکمت، دیوتاؤں کی حکمت کی مانند، پائی گئی؛ جیسے بادشاہ نبوکدنضر تیرے باپ نے—ہاں بادشاہ، تیرے باپ نے—جادوگروں، نجومیوں، کلدانیوں اور فالگیروں پر سردار مقرر کیا؛ کیونکہ اسی دانی ایل میں اعلیٰ روح، اور علم اور سمجھ، خوابوں کی تعبیر، مشکل باتوں کی شرح اور شبہات کو دور کرنے کی صلاحیت پائی گئی؛ جیسے بادشاہ نے بلطشاصر نام رکھا تھا۔ اب دانی ایل کو بلایا جائے، اور وہ تعبیر بتا دے گا۔ پھر دانی ایل کو بادشاہ کے سامنے لایا گیا۔ اور بادشاہ نے کہا، کیا تو وہی دانی ایل ہے جو یہوداہ کی جلاوطنی کے بیٹوں میں سے ہے، جیسے میرا باپ بادشاہ یہودیہ سے یہاں لایا تھا؟ میں نے تیرے بارے میں بھی سنا ہے کہ تجھ میں دیوتاؤں کی روح ہے، اور نور اور سمجھ اور اعلیٰ حکمت تجھ میں پائی جاتی ہے۔ اور اب دانا لوگ اور نجومی میرے سامنے لائے گئے کہ اس نوشتے کو پڑھیں اور مجھے اس کی تعبیر بتائیں، لیکن وہ اس چیز کی تعبیر ظاہر نہ کر سکے۔ اور میں نے تیرے بارے میں سنا ہے کہ تو تعبیرات بتا سکتا ہے اور شبہات کو دور کر سکتا ہے۔ اب اگر تو اس نوشتے کو پڑھ سکے اور اس کی تعبیر مجھے بتا دے، تو تجھے قرمزی لباس پہنایا جائے گا، اور تیرے گلے میں سونے کی زنجیر ڈالی جائے گی، اور تو مملکت میں تیسرا حاکم ہوگا۔ دانی ایل 5:8-16۔

محل میں جو ملکہ تھی وہ بلشاصر کی بیوی نہ تھی، بلکہ اس کے دادا کی ملکہ تھی، اور وہ جانتی تھی کہ دیوار پر لکھی ہوئی عبارت کون پڑھ سکتا ہے۔ سلطنت میں ایک کلیسیا تھی (کیونکہ نبوتی طور پر عورت کلیسیا ہے) جو جانتی تھی کہ خدا کے بھیدوں کو کون سمجھ سکتا ہے۔

محل میں ایک عورت تھی جو ان سب سے زیادہ دانا تھی—بلشضر کے دادا کی ملکہ۔ اس ہنگامی حالت میں اس نے بادشاہ سے ایسے الفاظ میں خطاب کیا جنہوں نے تاریکی میں روشنی کی ایک کرن ڈال دی۔ 'اے بادشاہ، تو ہمیشہ جیتا رہ،' اس نے کہا، 'تیرے خیالات تجھے پریشان نہ کریں، اور تیرا چہرہ متغیر نہ ہو۔ تیری مملکت میں ایک شخص ہے جس میں پاک الہوں کی روح ہے؛ اور تیرے باپ کے دنوں میں اس میں نور، فہم اور حکمت—ایسی کہ الہوں کی حکمت کی مانند—پائی گئی تھی؛ جیسے بادشاہ نبوکدنضر، تیرا باپ—بادشاہ، میں کہتا ہوں، تیرا باپ—جادوگروں، منجمین، کلدانیوں اور فالگیروں کا سردار مقرر کیا تھا؛... اب دانیال کو بلایا جائے، اور وہ تعبیر بتا دے گا۔'

'پھر دانی ایل بادشاہ کے حضور لایا گیا۔' اپنے آپ کو سنبھالنے اور اپنا رعب دکھانے کی کوشش کرتے ہوئے، بلشضر نے کہا، 'کیا تو وہی دانی ایل ہے جو اسیران یہوداہ میں سے ہے، جیسے بادشاہ، جو میرا باپ تھا، یہودیہ سے لے آیا تھا؟ میں نے تیرے بارے میں یہ بھی سنا ہے کہ الہوں کی روح تجھ میں ہے، اور تجھ میں نور اور فہم اور اعلیٰ حکمت پائی جاتی ہے... اب اگر تو اس لکھت کو پڑھ سکے اور اس کی تعبیر مجھے بتا دے، تو تجھے قرمزی لباس پہنایا جائے گا، اور تیرے گلے میں سونے کی زنجیر ڈالی جائے گی، اور تو سلطنت میں تیسرا حاکم ہوگا۔'

"دانیال نہ بادشاہ کی صورت سے مرعوب ہوا، نہ اس کی باتوں سے پریشان یا خوف زدہ ہوا۔ تیری بخششیں تیرے ہی پاس رہیں،' اس نے جواب دیا، 'اور اپنے انعام کسی اور کو دے دے؛ تاہم میں بادشاہ کے لیے وہ تحریر پڑھوں گا اور اسے اس کی تعبیر بتاؤں گا۔ اے بادشاہ، خدائے برتر نے

نبوکدنصر تیرے باپ کو سلطنت، شوکت، جلال اور عزت دی.... لیکن جب اس کا دل بلند ہو گیا، اور مغروری میں اس کی عقل سخت ہو گئی، تو وہ اپنے بادشاہی تخت سے معزول کیا گیا، اور اس کی شان اس سے لے لی گئی.... اور تو، اس کا بیٹا، اے بلشضر، یہ سب جانتے ہوئے بھی اپنے دل کو فروتن نہ کیا، بلکہ آسمان کے خدا کے خلاف اپنے آپ کو بلند کیا؛ اور اس کے گھر کے برتن تیرے سامنے لائے گئے ہیں، اور تو اور تیرے امرا، تیری بیویاں اور تیری حظایا ان میں پی چکے ہو، اور تو نے چاندی اور سونے، پیتل، لوہے، لکڑی اور پتھر کے دیوتاؤں کی ستائش کی ہے، جو نہ دیکھتے ہیں، نہ سنتے ہیں، اور نہ جانتے ہیں؛ اور اس خدا کی، جس کے ہاتھ میں تیری سانس ہے اور جس کے اختیار میں تیرے سب راستے ہیں، تو نے تمجید نہ کی۔"

'یہ وہ عبارت ہے جو لکھی گئی تھی، Mene, Mene, Tekel, Upharsin. اس بات کی تعبیر یہ ہے: Mene: خدا نے تیری بادشاہی کو شمار کیا اور اسے ختم کر دی ہے۔ Tekel: تو ترازو میں تولتا گیا اور کم پایا گیا۔ Peres: تیری بادشاہی تقسیم کر کے مادیوں اور فارسیوں کو دے دی گئی ہے۔'

دانیال اپنے فرض سے نہ ہٹا۔ اس نے بادشاہ کے گناہ کو اس کے سامنے رکھا، اور اسے وہ اسباق بتائے جو وہ سیکھ سکتا تھا مگر سیکھا نہیں۔ بلشضر نے ان واقعات پر، جو اس کے لیے نہایت اہم تھے، توجہ نہ دی۔ اس نے اپنے دادا کی تاریخ درست طور پر نہیں پڑھی تھی۔ سچائی کو جاننے کی ذمہ داری اس پر ڈال دی گئی تھی، لیکن جو عملی سبق وہ سیکھ سکتا تھا اور جس پر عمل کر سکتا تھا، اسے اس نے دل پر نہ لیا؛ اور اس کے طرز عمل نے یقینی نتیجہ سامنے لایا۔

"یہ فخر و مباہات کی وہ آخری ضیافت تھی جو کلدانی بادشاہ نے منعقد کی تھی؛ کیونکہ وہ جو انسان کی سرکشی کو دیر تک برداشت کرتا ہے، ناقابل رجوع فیصلہ صادر کر چکا تھا۔ بلشضر نے اُس ہستی کی سخت بے حرمتی کی تھی جس نے اُسے بادشاہ کے طور پر سرفراز کیا تھا، اور اُس کی مہلت اُس سے لے لی گئی تھی۔ جب بادشاہ اور اُس کے امرا اپنی رنگ رلیوں کے عروج پر تھے، تو فارسیوں نے دریائے فرات کو اس کے بہاؤ سے موڑ دیا اور بے حفاظ شہر میں داخل ہو گئے۔ جب بلشضر اور اس کے سردار یہوواہ کے مقدس برتنوں سے پی رہے تھے اور اپنے چاندی اور سونے کے دیوتاؤں کی ستائش کر رہے تھے، تو کورش اور اس کے سپاہی محل کی دیواروں کے نیچے کھڑے تھے۔ اسی رات،' بیان میں لکھا ہے، 'کلدانیوں کا بادشاہ بلشضر مارا گیا۔ اور داریس مادی نے بادشاہی لے لی۔'" بائبل ایکو، 2 مئی 1898۔

بحران کے عین بیچ میں، ملکہ (ایک کلیسیا) نے یہ پہچانا کہ ایک ایسا منبع موجود ہے جو 'for America' کی نشاندہی کر سکتا ہے۔ دانی ایل ایک بار پھر اپنے حصے میں کھڑا ہوتا ہے تاکہ ایام کے آخر میں اپنے مقصد کو پورا کرے۔ آگ کی بھٹی میں شدک، میشک اور عبد نغو کے ذریعے دی گئی 'علم' کی گواہی اب دانی ایل کے ذریعے دی جا رہی ہے، اور وہ سچائی کے سلسلے میں یہ اضافہ کرتا ہے کہ اتوار کے قانون کے بحران کی 'گھڑی' میں، 'علم' کی نمائندگی کرنے والوں کو سچائی کی گواہی دینے کے لیے ریاستی حکام کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

"وہ تمہیں عدالتوں کے حوالے کریں گے، ... ہاں، اور حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے بھی تم میرے سبب سے لائے جاؤ گے، تاکہ ان کے لیے اور غیر قوموں کے لیے گواہی ہو۔" متی 10:17، 18، R. V. ایذا رسانی روشنی کو پھیلانے کی۔ مسیح کے خادموں کو دنیا کے بڑے لوگوں کے سامنے لایا جائے گا، جو شاید اس کے سوا کبھی انجیل نہ سنتے۔ سچائی کو ان لوگوں کے سامنے غلط طور پر پیش کیا گیا ہے۔ انہوں نے مسیح کے شاگردوں کے ایمان کے بارے میں جھوٹے الزامات سننے ہیں۔ اکثر اس کی حقیقی نوعیت جاننے کا ان کا واحد ذریعہ ان لوگوں کی شہادت ہوتی ہے جو اپنے ایمان کی خاطر مقدمہ کے لیے لائے جاتے ہیں۔ پوچھ گچھ کے دوران ان سے جواب طلب کیا جاتا ہے، اور ان کے منصف اس پیش کی گئی شہادت کو سننے پر مجبور ہوتے ہیں۔ خدا کا فضل اپنے خادموں کو اس ہنگامی صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لیے بخشا جائے گا۔ "تمہیں اسی گھڑی دیا جائے گا کہ کیا کہنا ہے۔ کیونکہ بولنے والے تم نہیں ہو بلکہ تمہارے باپ کا روح ہے جو تم میں بولتا ہے،" یسوع فرماتا ہے۔ جب خدا کا روح اپنے

خادموں کے اذہان کو منور کرتا ہے تو سچائی اپنی الہی قوت اور قدرو قیمت کے ساتھ پیش کی جائے گی۔ جو سچائی کو رد کرتے ہیں وہ شاگردوں پر الزام لگانے اور انہیں ستانے کے لیے کھڑے ہوں گے۔ لیکن نقصان اور دکھ میں، حتیٰ کہ موت تک، خداوند کے فرزندوں کو اپنے الہی نمونے کی حلیمیت ظاہر کرنی ہے۔ یوں شیطان کے کارندوں اور مسیح کے نمائندوں کے درمیان تضاد نمایاں ہوگا۔ حاکموں اور عوام کے سامنے نجات دہندہ بلند کیا جائے گا۔ The Desire of Ages, 354.

جیسے تین بزرگان کے معاملے میں تھا، دانی ایل کو کسی انعام میں دلچسپی نہ تھی، اور نہ ہی اسے یہ مشق کرنے کی ضرورت تھی کہ وہ کیا کہنے والا ہے۔ اس نے نہایت سادگی سے دیوار پر دکھائی دینے والے "سات زمانوں" کی تعبیر پیش کر دی۔

ہم اگلے مضمون میں بلشضر کی کہانی جاری رکھیں گے۔

جو لوگ خدا کے کام سے بے وفائی کرتے ہیں وہ اصولوں سے عاری ہوتے ہیں؛ ان کے مقاصد ایسے نہیں ہوتے کہ ہر حال میں انہیں صحیح کو اختیار کرنے پر آمادہ کریں۔ خدا کے خادموں کو ہر وقت یہ محسوس کرنا چاہیے کہ وہ اپنے مالک کی نگاہ کے سامنے ہیں۔ جو بلشضر کی گستاخانہ ضیافت پر نظر رکھے ہوئے تھا، وہ ہمارے تمام اداروں میں، تاجر کے حساب کے کمرے میں، نجی کارگاہ میں موجود ہے؛ اور وہ خون سے خالی ہاتھ جس طرح اُس گستاخ بادشاہ کے ہولناک فیصلے کو لکھ چکا تھا، اسی طرح یقیناً تمہاری غفلت کو بھی درج کر رہا ہے۔ بلشضر کی سزا آگ کے حروف میں لکھی گئی: "تو ترازو میں تولا گیا اور کم پایا گیا؛ اور اگر تم خدا کی طرف سے دی گئی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکام رہو گے تو تمہاری سزا بھی یہی ہوگی۔ نوجوانوں کے لیے پیغامات، 229۔